شعلۂ طور کانپور

نمبر ۴۵ — ۹ نومبر سنہ ۱۸۶۰ع مطابق ۲۸ جمادی الآخرہ سنہ ۱۲۷۷ ہجری قدسی روز شنبہ جلد ۵

اشتہار

واضح ہو کہ اس اخبار کے چھپنے کا دستور و قیمت کی تفصیل نیچے درج ہے مشتہر ہی ہیں صاحب جو کہ خریداری منظور ہو مطبع شعلہ طور کانپور میں منشی جمنا پرشاد مہتمم مطبع کے نام درخواست بھیجیں اور اس مطبع میں انگریزی فارسی کا کام ہوتا ہی کتب اردو وغیرہ موجود ہیں جو مطلوب ہو منگوا لیں پرچہ اخبار خریدار کی ممانعت تک بدستور جاری رہیگا تاریخ اجرا سے ایک مہینے کے اندر پیشگی کا حساب ہے بعد اسکے سالانہ یا ماہواری حساب سے زر قیمت لیا جاویگا اشتہار مفید عام مفت کا مطلب خاص ہو تو چھپیگا اجرت فی سطر ایک آنہ لینگے لیکن کوئی اشتہار تین سطر سے کم نہ چھپیگا

مابعد	مع محصول ڈاک پیشگی سال	پیشگی سال	قیمت ماہوار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اشتہار مجموعہ سرکلرات

اندنون بابو بالکشن صاحب پیشکار تحصیل جاجمؤ ضلع کانپور نے بغرض آرام عمال و رجوع خلائق و وکلا و مختاران عدالت مال کے نفع عام کے لیے ایک عجیب محنت و جانفشانی کو کام فرمایا کہ جملہ احکام گورنمنٹ و سرکلرات عدالت صدر دیوانی و صدر بورڈ مال ممالک مغربی و شمالی متعلقہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ع و ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ع اور مفصل احکام غیر مندرجہ گزٹ کو بہت کوشش سے بہم پہونچا کر ایک مجموعہ مرتب کرکے مطبع شعلہ طور کانپور میں چھپوایا اس مجموعہ میں ابتدای اجرای قانون ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ع سے آخر ستمبر سنہ ۱۸۶۰ع تک کے سب احکام و سرکلرات جو ذی عہدہ داران عدالت مال کے لیے ہیں احکام و سرکلرات سب اسمیں بہ تعین

اس ماہ نومبر کے آخر تک مجموعہ مطبوع ہوکر طیار ہو جاویگا جو حضرات طالب ہیں قیمت بحساب فی نسخہ ۱۰ روپیہ مع محصول ڈاک کے بھجوا دیں گے بروقت طیاری انکی خدمت میں فوراً روانہ ہونگے

عطر حنا

لکھنؤ میں اکبری دروازے کے نیچے میر اصغر علی قنوجی کی دوکان میں عطر حنا بہت عمدہ ایسا تحفہ موجود ہے کہ مدد علی فرخ آبادی کا عطر حنا اوسکے سامنے گرد ہے اور لطف یہ ہے کہ اس عمدگی کے ساتھ قیمت بھی ارزان ہے جسے ضرورت ہو منگوا کر اوسکے استعمال سے اپنی روح کو قوت و فرحت بخشے اور ہمارے قول کی تصدیق کرے +

اشتہار

جنتری ۱۸۶۵ء آخر ماہ نومبر تک اس مطبع میں طیار ہو جاویگی چونکہ اکثر ناظرین اخبار ہر سال خطوط طلب منگاتے ہیں لیکن محصول خطوط کی زیرباری اور کسی قدر محنت انتظار اوٹھانے میں ہے اسلیے یہ تجویز ہے کہ جملہ ناظرین اخبار کی خدمت میں ۱۰ دسمبر کے اخبار کے ساتھ بغیر طلب کے جنتری مذکور روانہ کر دی جاوے کہ کوئی صاحب محنت انتظار و تقاضے نہ پاوے لیکن اس تجویز سے مطلع کرنا فرض تھا تاکہ یہ اشتہار دیا گیا جس صاحب کو اخبار شعلہ طور کی جنتری مطلوب نہ ہو کرم فرما کر پہلے سے مطلع فرماویں تاکہ اونکی خدمت میں جنتری مذکور روانہ نہ کیجاوے +

انتخاب احکام گورنمنٹ گزٹ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۶۴ء

اشتہارات

احکام جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

صیغہ پولیس نمبر ۱۵ ۱۰ نومبر ۱۸۶۴ء

بلحاظ دفعہ ۱۵ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء اس تحریر کی رو سے اعلان کیا جاتا ہے کہ احکام ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء تاریخ امروزہ سے اول جہاں ذیل میں جاری کیے

میرٹھ	الہ آباد
رورکی	کانپور
فتحگڑھ	بنارس
بریلی	چنار
شاہجہانپور	جہانسی
مرادآباد	

گے جنکا نام حاشیے میں لکھا ہے +

ایکٹ ۲۰ مذکور کی دفعہ ۳۸ کے بموجب بھی یہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ حدود مقامات مذکورہ بالا کی وہی ہونگی جو چہار سو مروج کی حدود میں +

نیز ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۵ کے مطابق یہ اعلان کیا جاتا ہی کہ ٹکس موجب چہار ۲ ویر مکانات اور زمین بلحاظ آمدنی سالانہ ثابت وغیرہ مذکور کے لی جاویگی +

تقرر

نمبر ۵۲۹ ۳ (الف) مسٹی بی کس صاحب پنجاب مقام ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر للت پور تعینات جہانسی میں ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ چہارم مقرر ہوا +

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی +

آر سمپسن سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی +

انگریزی اور ہندوستانی اخبارونکا انتخاب

لندن

اودہ پنچ مرقومہ ۱۰ نومبر سے بحوالہ اخبار ولایت معلوم ہوا کہ لندن کے سرکاری باغ میں دو شیر ببر پیدا ہوے ایک بڑے

اونہی پنجرے مین رہتے تھے اور ایک صاحب چیپمن سے اونکی پرورش کیلیے متعین تھے ایک روز شیر بہت بھوکھا ہوا صاحب کو اوسکے دینے مین دیر ہوگئی جسوقت صاحب کھانا لیکے گئے شیر نے صاحب کو پکڑکے پنجرے مین گھسیٹا جب صاحب نے غل کیا تیر اونکی آواز سنکر گرینسکین مین گیا مگر صاحب پنجرے کے باہر نہ آئے اور شیر کو پکڑکے خوب مارا حالانکہ صاحب کے جسم سے خون بشدت بہتا تھا آخرکار جب مارتے مارتے تھک گئے تب باہر نکل آئے اور شیر پنجرے مین دبا پڑا رہا ✦ اودہ اخبار

مہاراجہ دلیپ سنگہ

اخبار مذکور سے بحوالہ بمبئی گزٹ مدرک ہوا کہ مہاراجہ دلیپ سنگہ نے مصر مین شادی کرنے کے بعد اپنی بی بی صاحبہ کو جو طالب علم پادری صاحب کے مدرسے کی تھین دس ہزار روپیہ بابت یادگاری کو دین اور پانچ ہزار روپیہ سالانہ پادری صاحب کے اسکول کے لیے مقرر کیا اور انگلستان سے حسب ذیل اپنے واسطے جاری ہونے ایک مطبع کے مصر مین ارسال کرنیکا بہت جلد فرمایا ہین

حیدرآباد

ایضاً

اخبار مذکور سے بحوالہ بمبئی گزٹ واضح ہوا کہ ایک پٹھان نے ایک گورے کو حیدرآباد مین مارڈالا اور دوسرے کو مارنے کا قصد کیا تھا مگر گورے کے ہاتھ سے خود گھایل ہوا اور معالجے کے لیے اسپتال مین بہیجا گیا آخر زخمون کی شدت سے مرگیا ورنہ صحت کے بعد ضرور پھانسی پاتا مرنے سے پیشتر اوسنے اپنے ہوش مین روبرو مجسٹریٹ بیان کیا ایک کہ جس دن مین نے گورے کو مارا صبح کو آئینے مین مجھے اپنی صورت بصورت کتے کی معلوم ہوئی دوسرے یہ کہ مین نے اوس روز قرآن جو کہولا تو اوسمین یہ لکہا پایا کہ مارکے مر جاؤ چنانچہ مین بازار گیا اور ایک تلوار چہ پیسے کو مول لی پہلے ایک بنیے کو مارنا چاہا مگر وہ نہ ملا تب ایک سپاہی پر قصد کیا وہ بھی نہ ملا تب مین گورے پر گیا اور مین نے قرآن کے حکم کی تعمیل کی — یہ پٹہان اپنے گہر سے بہت خوش اور خاندان و ملازمت عزیزون مین سے تہا ✦ ایضاً

تجارت بمبئی

اودہ پنچ مورخہ ۱۹ نومبر سے بحوالہ ٹائمز آف انڈیا واضح ہوا کہ جب سے لڑائی امریکا کی شروع ہوئی ہے تجارت لاحاظہ بمبئی کی دو چند سے زیادہ ہوئی تہی نصف گذشتہ ع سے لغایت نصف ۱۸۶۳ع ۸۵ کروڑ ۵۹ لاکہ ۴۸ ہزار ایکسو نوے روپیہ کی تجارت ہوئی اور اندر پانچ سال گذشتہ کے ۵۰ کروڑ ۷۰ لاکہ آٹہ ہزار نو روپیہ کا بہ نسبت سنوات قبل کے آمدنی تجارت مین اضافہ ہوا اور جب ولایت مین کوئی لڑائی خواہ ضرورت ہوتی ہی اوسوقت شہر کی نسبت بمبئی کو دو چند اور سہ چند فایدہ ہوتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ بمبئی کے سوداگر اور شہرون کے سوداگرون سے زیادہ متمول ہوکر لکہی کو بیچ مین کروڑپتی رہتے ہین ✦

کتابون کا خریدنے و مبادلہ

اودہ اخبار سے بحوالہ اخبار ولایت دریافت ہوا کہ باشندگان ٹاپو کا ڈیمن واقع ولایت نے ایک کتبخانہ عام قایم کیا اور ڈبوس صاحب کو فرانس سے جو کتابکی تصنیف مین لاثانی ہین درخواست کی ہی کہ جو جو کتابین آپنے تصنیف کی ہین اونکی ایک ایک جلد ہمکو مرحمت ہو صاحب موصوف نے جواب دیا کہ مجہے دو یا تین سو جلد ہر ایک کتاب کی چہپوائی ہی اور ہم آپکو بلاقیمت دیا کرین گے اگر آپ اپنے ٹاپو سے خربوزے ہمارے واسطے برابر بہیجا کرین ✦

دہوکا

اخبار مذکور سے دریافت ہوا کہ ولایت مین ایک صاحب سوداگر نے کسی دور ملک سے ایک صاحب اخبار کے نام اس مضمون سے چٹھی لکھی کہ ہم آپ کا اخبار لیا چاہتے ہین بشرطیکہ آپ اسکے بعوض قیمت نقد ہماری دکان کا اسباب لیا کرین صاحب اخبار نے قبول کیا بعد سال کے صاحب اخبار نے صاحب سوداگر کے نام چٹھی لکھی کہ ایک سال پورا ہوگیا آپ بعوض نقد اسباب مرحمت فرمایئن صاحب سوداگر نے جواب دیا کہ بہت خوب جو کافن یعنی مردہ رکھنے کا صندوق آپ پسند کرین وہی آپ کی خدمت مین مرسل ہو یہ پڑہکر صاحب اخبار بہت گھبرائے اور دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ صاحب سوداگر مردہ رکھنے کا صندوق بناتے ہین +

ضرورت پارچہ

اودہ پنچ ۱۹ نومبر سے واضح ہوا کہ حسب حکم گورنمنٹ سپاہیان پولیس اضلاع مغربی و شمالی کی پوشاک جدید بنے گی چنانچہ اشتہار واسطے ۳ لاکھ گز زین اور ڈیڑہ لاکھ گز سرخ کپڑے کے دیا گیا ہے اور ٹھیکہ اوسکا دیا جائے گا +

اسسٹنٹ جج جدید

اخبار مرقوم الصدر سے مبرہن ہوا کہ پنڈت کاشی سہائی صاحب سابق منصرم محکمہ صاحب چیف کمشنر بہادر صوبہ اودہ جنکی ترقی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹی پر ہوئی تہی ایڈیشنل اسسٹنٹ جج لکہنؤ بتاریخ ماہ دسمبر ۱۸۷۴ع مقرر ہوئے ہین +

لکہیم پور

اودہ اخبار سے ظاہر ہوا کہ مسٹر روچی صاحب بہادر سیول انجنیر ضلع ۱۳ ماہ نومبر کو واسطے شکار سرخان آئی سے لکہیم پور کیطرف گئے تہے اور ایک تالاب مین جا کر ارادہ شکار کا کیا مگر وہ تالاب بہت گہرا تہا اور کانٹے بانس اوسطرح تہے اور صاحب ممدوح کو یہ معلوم تہا جب دور پہنچے کانٹون کی فراوانی دیکہ کر قصد پہرنے کا کیا دفعۃً گہرے پانی مین جا کر ڈوب گئے +

حکم

اودہ گزٹ مورخہ ۱۶ ماہ نومبر سے مبرہن ہوا کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حکم محکم صادر فرمایا ہے کہ چند صاحب واسطے تیار کرنے کتب زبان ہندوستانی کے مدارس پنجاب کیلیے مقرر ہون چنانچہ مسٹر ڈی ایف مکلیڈ صاحب بہادر فنانشل کمشنر پنجاب اور مسٹر گرفن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر پنجاب اور مسٹر ہولرائڈ صاحب بہادر انسپکٹر مدرسہ جات ملک پنجاب اس محکمۂ جدید کے نگران حال مقرر ہوئے ہین +

بہوٹانیون کا فریب

اخبار مرقوم سے ظاہر ہوا کہ واسطے پہنسانے مہاراجہ سر جنگ بہادر نیپال کے کسی بدمعاش نے ازطرف کالو صاحب کپتان فوج بہوٹیا اس مضمون سے چند چٹہیان لکہین کہ آپ بہوٹیہ لوگون کی مدد کرین چنانچہ یہ چٹہیان ڈاکخانے مین پکڑی گئین اور جب کہولکر پڑہنے کی نوبت آئی فوراً شبہہ ہوا کہ کسی شخص نے براہ عداوت یہ چٹہیان مہاراجہ صاحب کے نام لکہین اب مہاراجہ صاحب کو گورنمنٹ اعلی سے حکم ہوا ہے کہ جب ایسی چٹہیان آپ کے پاس آوین بغیر دیکہے چاک کر کے پہینک دیا کیجیے +

سندیلہ

ایک غایت غبار قطرات زمین کہ ۵ ماہ نومبر کو جب موکب اقبال جناب جلیل الالقاب صاحب چیف کمشنر بہادر نے قرب سندیلہ

نزول اجلال رئیس بابا چودھری حشمت علی صاحب بہادر رئیس
سندیلہ آنریری اسسٹنٹ کمشنر بہادر سے مع چند روسا و خدم
و حشم استقبال کیا رحیم آباد میں ملازمت صاحب محتشم الیہ سے
فیضیاب ہوئے جب سندیلے میں مقام ہوا چودھری صاحب
کیطرف سے دعوت کا پیغام ہوا حسب خواست قبول ہوئی
ضیافت بطرز معقول ہوئی تھوڑا آرام باقی رہا تھا کہ صاحب
محتشم الیہ بنظر رعایت و علو مرتبت سابق و حال چودھری
صاحب بہادر کے مکان میں مع صاحب کلکٹر بہادر تشریف
لائے اور روشنی لست چودھری صاحب کو افزون اور اوس کو خطاب
وافرہ سے ممنون کیا ڈالی بات ثمر دکھائے اور پیش کش میں
پھر آسوبات عطر پان اور پیش از پیش ہوئیں دفتر محکمہ بخشی
میں حافظ مولوی محمد واحد علی صاحب انکے سررشتہ دار بخشی
تحریران اور جہد سے پایان کی تھی صاحب بہادر ان سب امور سے
مسرور ہو کر دوسرے روز نہضت فرمائے ہردوئی ہوئے
چودھری صاحب بہادر بھی ہمراہ لشکر ظفر پیکر میں ہیں ﴾ ایضاً

لکھنؤ

حکام رعایا پروری و دادرسی سے راجا راج پر جا سکھی ہے
اس ہفتے میں کوئی بات تازہ نہیں ﴾
والی پولیس کے حسن انتظام سے چوری چکاری کا باب بکلی
مسدود ہے ﴾
اگرچہ اوس کی حبس و ہوم سے بیماریاں ہو رہی ہیں انواع
و اقسام کی لیکن جو اگزیشن میں آئی ہیں وہ امتحاناً روان کیجاتی
ہیں اس باعث سے شب بائی گومتی ہر روز اونکی سیر کرتے کو
میلا لگا رہتا ہے ہوا خنک غلے کا کچھ ارزانی ہے ﴾ ایضاً

کان کویلہ

تحقیق خبر آمد کالکا سے معلوم ہوا کہ کالکا میں متصل موضع
ٹکسال علاقہ سر سیا راجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ میں ایک کان
کوئلہ پتھر کی برآمد ہوئی ہے چنانچہ مہاراجہ صاحب بہادر ممدوح نے
بغرض نکلوانے کوئلہ مذکور کے ایک صاحب انگریز کو نوکر رکھکر
اوسطرف روانہ کیا ہی عنقریب کام جاری ہوگا امید ہے کہ صاحبان
ریل کو اس کان سے بھی بہت فائدہ پہونچیگا ﴾ کوہ نور

لاہور

اس ہفتے میں عہدہ پرنسپلی کالج لاہور کے واسطے ولایت لندن
سے حسب طلب گورنمنٹ پنجاب کے فضیلت مآب ڈاکٹر لائنر صاحب بہادر
لاہور میں داخل ہوئے صاحب ممدوح کنگز کالج لندن میں پروفیسر
علم عربی و شرع محمدی کے تھے علوم یورپ اور السنہ ممالک شرقی
سے واقفیت کامل رکھتے ہیں اور زبان عربی ترکی یونانی اور
اور زبانیں بہت صاف اور فصیح بولتے ہیں عہدہ جلیلہ مذکور
کو چھوڑ کر یہاں صرف واسطے تہذیب اخلاق و ترقی علوم کے
تشریف لائے ہیں امید ہے کہ اب ترقی کالج لاہور کی
روز افزوں ہوگی اور طریقہ تعلیم کا بطرز شایستہ عمل میں
آویگا - سنا ہی کہ ہمراہ صاحب ممدوح مسٹر ڈونلڈ ول ہوش
صاحب متعلقہ ترنٹی کالج کیمبرج واسطے عہدہ پرنسپلی دہلی کالج
کے آئے ہیں یہ صاحب بھی علم و ہنر میں نظیر اپنا نہیں رکھتے ﴾ ایضاً

نواب ناظم مرشد آباد

صحیفہ ... نمبر ... مورخہ ... نومبر سے واضح ہوا کہ جناب
محتشم الیہ نے طوفان زدگان کلکتہ کی امداد کے لیے پانچ ہزار
روپیہ چندہ دیا ہی اب خاص کلکتہ میں اون لڑکوں کی اعانت

کو ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ جمع ہو گیا ہے ٭

اوسی اخبار سے معلوم ہوا کہ جناب نواب ممدوح مع مخدرات حرم کے عنقریب بیاہ سے تحویل کرنے تشریف فرما ہونگے ٭

صدمۂ ریل

اس ہفتے مین قصبہ تھانہ علاقہ بمبئی کے پاس رات کے وقت ایک سخت خوفناک سانحہ گذرا کہ نو بجنے پر چالیس منٹ کے بعد بمبئی سے پہلی کو سواری کی ریل کھولی گئی اور دس بجنے پندرہ منٹ رات کو اوسی طرف مال گاڑی روانہ ہوئی مگر مال گاڑی ایسی تیز چلائی گئی کہ سواری کی ریل سے قصبہ تھانہ کے متصل ٹکرا گئی اس صدمے کی شکن سے پچھلی ریل کی گاڑی اور جسم سے تین آدمی فوت ہو گئے اور آٹھ اشخاص زخمی ہوئے یہہ سب مزدوری پیشہ تھے انکے خبر پہنچنے سے شہر بمبئی مین کچھ معلوم ہی نہوا کسی نے چرچا بھی کیا گویا گاڑی کی بہیث دی گئی حکام اعلی ریلوے نے بھی بہت کم توجہ کی زخمی لوگ وقت شب گوری کے ہسپتال مین بہیجے گئے اور مال گاڑی کے افسر بعلت غفلت سپرد پولیس ہوئے ٭

والی ریاست دھار

مخبران صادق گفتار کا اظہار ہے جبکہ دھار ریاست شاہی کہ ملک دار جو سابق مین سرکار نے ضبط کر لیا تھا الحال اوسکے حقدار راجہ کو واپس ملا صاحب اخبار ہند وڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کہ حسب حکم گورنمنٹ میجر ہیڈ نامی ایک معزز عہدہ دار صاحب عالیشان نے بر صورت راجہ دھار کا امتحان اور تحقیقات بخوبی تمام کر کے اپنی رپورٹ مین سرکار کو ظاہر کیا کہ البتہ راجہ موصوف اپنے کاروبار ریاست اور بندوبست امور ملکی مین بہت ہوشیار ہی جب اب گورنر جنرل نے راجہ صاحب کو مسند نشین اور

ریاست کریگا حاکم صادر فرمایا مگر افسوس کہ میسور کا ملک ملنے ایسے نیک رفتار کامل خرد نہایت ہی لیاقت رعیت دوست خیر خواہ سرکار مہاراجہ صاحب کو واپس نہوا ٭ ایضاً

ملک روم

صاحب مجلس آف انڈیا کا مکاتبہ نگار متعلم پارس پای تخت فرانس سے نوکر یہہ فکر کرتا ہی کہ ان دنون سرزمین یورپ مین ایک جنگ شدید کا نقشہ نظر آتا ہی کہ شہر روم مین سرکار فرانس کا جو لشکر پوپ پادری کے حفاظت اور تائید کے لیے رہا کرتا ہی قیصر روم کے ایماء اوسکے برخاست ہونے کی تجویز ہوئی یہہ تجویز پوپ پادری پر بہت گران گذری پوپ پادری کا ارادہ ہی کہ اگر روم سے لشکر فرنچ کو اٹھا لینگے تو ہم سرکار اسپین اور آسٹریا اور دوسرے بادشاہان یورپ سے مدد مانگینگے اگر ایسا اتفاق ہوگا تو ایک طرف شاہ فرانس اٹلی والون کا مددگار ہوگا اور دوسری طرف والی اسپین اور بادشاہ آسٹریا مدد کریگا مگر شہر روم سے فوج فرانس کے برخاست ہونے کی سعی تجویز ہوگئی اور اوسکے ساتھ یہہ بندوبست بھی کیا گیا ہی کہ کسی دوسری حکومت کا لشکر وہان داخل نہونے پاویگا ٭ ایضاً

مدرسہ دختران خورجہ

جناب صاحب کلکٹر بہادر اور جناب صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر بہادر قریب ۱۱ بجے مدرسہ دختران خورجہ مین رونق افروز ہوے پہلے پنڈت تلسی رام مدرس دختران کا صاحب انسپکٹر بہادر نے مزاج پوچھا پھر فرمایا کہ مین ان لڑکیونکے دیکھنے سے جیسے دونون کپڑے پہنے ہوئے مین بہت خوش ہوا ہون اور یہہ ایک ہی بات ہندوستان مین ہی ابتدا سے

امتحان لیا تعداد لڑکیون کی ۱۷ تہی حاضر اونمین سے ۱۶
لڑکیان اور دس پردہ نشین ان مین سے ایک لڑکی دفعۃ
کی کتابین پڑہتی تہی اور حساب مربال یودہ اور پہاڑہ گہڑی
باقی سب خوب جانتی تہین وہ گئے امتحان لیا پہر انعام تقسیم
کیا اوسکے بعد مدرسہ انگریزی اور تحصیل کا امتحان لیکے
سب بعد فراغت کے مراجعت فرما ہوئے اوسی روز اثنای راہ
مین مدرسہ دختران موضع کریٹ گنہ جو جبہ معاینہ فرمایا
وہان ۹ لڑکیان تہین جنمین سے ۲ لڑکیان بال بودہ اور
ایک کسر و پہاڑہ پڑہتی تہی خط اونکا شایستہ ہی عمدہ تہا
پہاڑے اور نقشہ ضلع کا بہی یاد تہا راہ مین دو اور مدرسے
دختران بہرولی و موضع اکبیرہ سے جنمین قریب ۸ کے لڑکیان
پڑہتی تہین ڈپٹی انسپکٹر نے اس سبب اونکو نہ دیکہا کہ چند روز
سے جاری ہوئے ہین اور تنخواہ سے بہی اونکو نہین دیکہا تہا +

مہاراجہ الور

نجم الاخبار میرٹھ

نجم الاخبار میرٹھ بابت ۲۰ ماہ نومبر مین بغیر حوالہ کسی اخبار کے
کے لکہا ہی کہ صاحب ریذیڈنٹ بہادر اجمیر کا خریطہ مہاراجہ الور کے
پاس اس مضمون کا آیا کہ جو مقدمہ قتل میان جان کا اون پر
دائر تہا ان خارج کیا گیا اور اونکو اختیار کلی ریاست کا دیا گیا
اور اجازت دی گئی کہ جسے چاہین نوکر رکہین جسے چاہین موقوف
کرین اور ایجنسی وہان کی شکست ہو گئی +

حقیقت مین مقتضای انصاف یہی تہا جو حکام والا مقام
نے حکم دیا کہ وہ مقدمہ مہاراجہ ممدوح پر صرف اتہام تہا بعض
بداندیشون نے اپنی دل شکنی سے یہ خیال خام پکایا تہا اگر
خدا نخواستہ صورت دگرگون ہو جاتی تو پہر ایسا ہی رنگ جمے
جو مہاراج کے عہد نابالغی مین تہا مگر الحمد للہ کہ حکام والا شان
مقدمہ کی تہ کو پہونچے شکایتون کی تشخیص خوب سمجہے کہ بداندیش
لوگون کا داؤن نہ چلا آیندہ بیس خیر خواہ سرکار دست گرفتہ
گورنمنٹ کے مراتب عز و مدارج ریاست مین کچہ فرق نہ آیا +

تعداد سکہ

ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع مین کلکتہ کی ٹکسال مین ۱۹۲۴۵۴۴ روپیہ
اور مدراس مین ۲۲۳۰۲۷۷ روپیہ بمبئی مین ۱۹۹۳۹۰
روپیہ مسکوک ہوا + ایضاً

میرٹھ

۱۸ نومبر کو جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر رونق افروز والیہ
ہوئے اور اوسی دن سے کپتانون اور سوارون کے سر و ہنہ
جا کر جا دیکہا اور سپہ دار المقر پر جو فرمایا کارکنان رسد کا
انتظام بہت اچہا رہا ۱۹ کو علی الصباح میرٹھ تشریف لائے
تہے اور براہ تفنن کے کا شکار کہیلتے ہوئے آتے تہے
اسی اثنا مین گیدڑ بہاگے اور کتون سے اونکا پیچہا کیا جناب
کمانڈر انچیف صاحب بہادر نے بہی گہوڑے کو چہیڑا اتفاقاً
اوس سے ٹہوکر کہائی صاحب ممدوح گر پڑے بہت چوٹ آئی
اوسی وقت ڈولی مین سوار ہو کر میرٹھ مین پہنچے سلامی کی
توپین سر ہوئین اب علاج ہو رہا ہی امید ہے کہ جلد شفا
حاصل ہو لیکن ابہی ہنوز مقیم میرٹھ ہے +

رعایا پہلے بہت ازحد سہمے کی تہی لیکن نہین معلوم
کیا سبب ہے کہ اب دو سے بہی کم ہو گئی + ایضاً

مصارف جنگ امریکہ

وہانکے اخبارات مین اخراجات لڑائی کی تفصیل اسطرحسے

لکھی ہے کہ افواج بحری اور بری کا خرچ ۲۰ ارب روپیہ ہوا اور جو روپیہ کہ ملک نے بطور مدد خرچ لڑائی کے دیا تعداد اوسکی ۲ ارب ۵۰ کرور روپیہ ہی اور جو لوگ لڑائی مین مارے گئے اور زخمی ہوئے اونکی کمائی کا نقصان ۲۰ ارب روپیہ ہوا اور اور سپاہی جو تین برس تک لڑتے رہے ہین اونکی آمدنی مین ۲۰ ارب روپیہ کا نقصان عاید ہوا مال و اسباب جو سمندر مین غارت ہوا ۱۳ ارب روپے کا تہا اور سوداگری کے فائدون مین ۷ ارب روپیے کی کمی پڑی اور خشکی کے نقصان کی تعداد ۲ ارب روپیہ اور زخمی اور بیواؤن کو جو اس لڑائی کی بابت پنشن مقرر ہوئی تعداد اوسکی ۴ ارب روپیہ جسکی میزان کل ایک کہرب ۵ ارب ۵۰ کرور روپیہ ہوا ✽ اردو دہلی گزٹ

بارش

دہلی گزٹ مین ضلع گڑگانوہ کے ایک مکاتبہ مکتوبہ ۱۱ نومبر سے لکہا ہی کہ چہارشنبہ ۹ نومبر کے دن دوپہر کو بیان خوب بارش ہوئی غریب کاشتکار جنہون نے ابہی کچہ تردد فصل ربیع نہین کیا تہا اپنے اپنے کار زراعت مین مصروف ہوگئے اگر یہ فصل اچھی ہوگئی تو فصل خریف کے نقصان کو لوگ بہول جاوینگے راقم شعلۂ طور کو تحریرات جابجا سے معلوم ہوا کہ اوسی روز شہر آگرہ سے نواب گنج بارہ تک بارش ہوا کہین کم کہین زیادہ بعضی جگہ کہیت سینچنے کی حاجت نہین رہی اور کہین بدستور ضرورت ہے بریلی کی طرف سے معلوم ہوا کہ روز چہارشنبہ ۹ نومبر کو بہی مین بہی خوب بارش ہوئی خدا کرے کہ فصل ربیع اچھی پیدا ہو کہ یہ گرانی باقی نرہے اور لوگون کو جو کلفت پہونچی ہی اوسکی تلافی ہوجاوے ✽

ناگہانی

بمبئی کے ایک اخبار مین لکہا ہی کہ شہر الم کے تماشا گاہ مین ایک جہاڑ لٹکا ہوا تہا اور اوسمین ایک قسم کا تیل روشن تہا ناگاہ وہ کنول اوسکے متواتر چٹخے اوسکا گرم گرم تیل تماشائیون پر پڑا اور اوس سے بیس بیبیون کی پوشاک مین آگ لگ گئی چنانچہ ایک اون مین سے دو چار گہنٹے کے بعد مرگئی اور باقی اوروں کو کم و بیش صدمہ پہونچا کہتے ہین کہ یہ واردات آتشزدگی کی وہان کے کارپردازوں کی غفلت سے ہوئی ہی ✽ اردو دہلی گزٹ

شاہ اودہ

ہرکارہ اخبار مین لکہا ہی کہ دو جہولا ایک سرکولر گورنمنٹ انگریزی سے نسبت سوداگران و ساہوکاران انگریزی اور ہندوستانی سکنۂ کلکتہ کے بدیں مضمون نافذ ہوا ہی کہ جولین دین انکا شاہ معزول اودہ سے ہوا کرے ان فقط شاہ ممدوح کے اعتبار پر ہے اور گورنمنٹ کسی طرح ذمہ دار اوس قرض کی نہوگی ✽ ایضاً

نیپال

انگلشمین اخبار مین تحریر ہے کہ آج کل افواہ عیسا سنا جاتا ہی کہ نیپال مین کچہ فساد ہوا اور کہتے ہین کہ بادشاہ کے آدمیون نے مہاراجہ جنگ بہادر کو قید کرلیا ✽

سنا گیا کہ جناب امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند بعض راجگان ملک اودہ سے ناراض ہین اور وجہ اسکی یہ ہی کہ پچہلے دنون جب مہاراجہ جنگ بہادر شہری مین تشریف لائے تو یہ راجے بلا حصول اجازت سرکار ذو الاقتدار اوسکے اونسے ملنے گئے تہے صاحب سکرتری نے حکم اخیر سننے کے لیے یہ مقدمہ صاحب چیف کمشنر بہادر اودہ کے سپرد کیا ہی ✽ ایضاً

گوالیار

ہرکارہ اخبار سے مستنبط ہوا کہ ان دنون وہان غلہ بہت گران ہی قحط سالی سے خلق خدا نہایت پریشان مہاراجہ صاحب بہادر سیندیہ نے اپنی رعایا کی پرورش کیلیے بہت اناج خرید کر لیا ہی اور فوج مین ہر ایک لشکری کی تنخواہ مین آٹھ آٹھ آنے اضافہ کر دیے ÷ ایضاً

جھانسی

وہان سے ایک مراسلہ مورخہ ۱۰ نومبر مین مرقوم ہے کہ ۱۰ تاریخ کو ۲۰ رجمنٹ کا بازو کی چپ یہان داخل ہوا اور ۳۰ رجمنٹ کا کوچ ہوا ایسا مشہور کرتے ہین کہ یہان کی چھاونی اوٹھہ جاویگی مگر اس سبب سے کہ گورنمنٹ سے چھاونی کا کرایہ ابتدای سنہ گذشتہ سے اس برس تک کا ادا کر دیا ہی یہ خبر تحقیق نہین معلوم ہوتی اور اسی سبب سے لوگ مکان خریدنے مین ابتک پیش کرتے ہین اگر سرکار اس مقدمے مین کچھ فسخ فرماوے تو لوگونکو تشفی ہو جائے ÷ ایضاً

کوہ منصوری

وہان سے ایک صحیفہ مرقومہ ۱۹ نومبر مین مرقوم ہے کہ تھوڑے عرصے سے ایک شیرنی اور اوسکے بچے وہیر دون کے متصل موجود ہین اور صاحبان شکاری کو اوسکے شکار کا نہایت ذوق ہی مگر اون مین سے کوئی درندہ ابھی تک مارا نہین گیا ÷

اگلے سال یہان ریچھونکا بڑا زور ہے کئی آدمی اونسے زخمی ہوگئے اور ایک دو آدمیونکو جان سے مار ڈالا ÷

فوج متعینہ بھوٹان

جس فوج کو حکم بھوٹان کی روانگی کا ہوا ہی وہ سب صاحب گنج مین شامل کی گئی جس سے کہ آخر ماہ نومبر مین یہان سے میدان جنگ کی جانب کوچ کر گئی کہ ابتدای ماہ دسمبر مین وہان لڑائی شروع ہونے والی ہے ÷ ایضاً

بھوٹان

دریافت ہوا کہ ان دنون والا جناب مستطاب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند نے ایک اشتہار بمضمون نافذ فرمایا ہی کہ دربار بھوٹان کی رعایا مدت سے علاقہ سرکاری اور راجہ سکم اور کوچ بہار کے باشندون پر نہایت ظلم اور تعدی کرتے رہین بہت شدت سے مال اسباب کو لوٹا اور غارت کیا اور آدمیون کو ہلاک کیا اور بہت سے آدمیون کو گرفتار کیا کہ جنون نے قید سے نہین چھوٹے بر طبق اسکے سرکار انگریزی نے بحال رکھنے دوستی کے اس دربار سے حسب عہدنامہ ۱۸۱۵ء کے وقتاً فوقتاً دربار بھوٹان کو بہت فہمایش کی اور لکھا کہ اپنے ملک کے مجرمونکو سزا دیکر اسباب مسروقہ اور قیدیونکو بجد و گرفتاری مگر دربار نے کبھی اس پر عمل نہ کیا فقط ٹال مٹول کر کے ٹالدیا نہ مال واپس دیا اور نہ قیدیونکو رہا کیے اور نہ کسی مجرم کو سزا دی انجام کو وہی زیادتیان ہوتی رہین ۱۸۶۳ء مین گورنمنٹ انگلشیہ نے بنظر حفاظت اپنی اور اپنے دوست راجاؤن کی رعایا کے ایک پیام بدین مضمون اوس دربار مین بھیجا کہ مال مسروقہ کو مع قیدیون کے واپس بھیجو اور آیندہ کو اپنی حدود کا ایسا بندوبست عمل مین لاؤ کہ جس سے زیادتیون کا انسداد ہو کر امن و امان رہے مگر برخلاف اسکے دربار بھوٹان نے کسی بات کو اون مین سے قبول نہین کیا بلکہ دربار عام مین سفیر انگریزی سے گستاخانہ پیش آئے اور کہا کہ اگر یہان سے سلامت جانا چاہو تو اس کاغذ

پر دستخط کردو کہ جس سے سرکار کو محض انکار رہتا اس گستاخی کی عوض میں جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے بشمول کونسل باوجب اسکے دو آمدورفت اور آم یاری خالاکوٹہ کا جو پہلے اونہیں دیا جاتا تہا اور مدت سے وہ ملک تحت تصرف سرکار انگریزی میں ہی بلکلم موقوف کرکے ہمیشہ کے واسطے شامل ممالک محروسہ کر لیا اور بنظر رکہنے صلح کے دیب مہاراج کو ایک خریطہ بدین مضمون بہیجا کہ پانچ برس کی عرصے میں جو مال و اسباب لوٹا ہی اور آدمی قید کرکے لیگئے ہو وہ پہیر اسکا جواب لیا مذہب آیا کر جس سے کوئی انکی لیاقت و لازم آیا کہ کوئی ایسی صورت کرنی چاہیے جس سے کہ اطاقت و پایہ بہوتان اور اوسکی رعایا کو زیادہ تر زیادتیان کرنیکی نرہے لاچار جناب نواب گورنر جنرل بہادر بشمول کونسل کا یہ منصوبہ کہ ہمیشہ کے واسطے بہوتان سے بنگال اور آسام اور کوہستانی ملک میں قلعجات وانسنگ کوٹ اور رباسا گہا اور دیوان جری کو شامل ممالک محروسہ سرکار کر لینا چاہیے کہ آیندہ کو کسی طرحکی روز بہوتانیون کی اضلاع دارجیلنگ اور پنجہ سے میدانون میں نہو چنانچہ فوج کافی واسطے عمل میں لانے اس منصوبے کے حدود پر جمع ہو گئی ہی لہذا تمام سرداران و زمینداران و منڈلان اور رعایا و دیگر باشندگان کو چاہیے کہ وہ اطاعت سرکار دل و جان سے قبول کرکے اپنے گہرون میں خاموش بیٹہے رہین اور سرکاری فوج اور صاحب کمشنر جو مقرر ہوے ہین جہان تک ہو سکے مدد دین جو شخص سرکار کی مخالفت نکریگا اوسکی جان و مال وغیرہ کی حفاظت سرکار ملحوظ رہے گی زمین کا خراج کم لیا جایگا اور کسی طرحکا ظلم اوسکی

قوقان

کابل کی تحریرات سے منکشف ہوا کہ امیر صاحب والی کابل نے

تہا کابل میں سردار شیخ محمد خان کی زبانی یہ بات سنی ہی کہ روسیون کے لشکر نے شہر قوقان کو تسخیر کر لیا مگر اوسکے سپہ سالار نے اپنی طرف سے حکومت قوقان کی پہر اوسی خان حاکم قوقان کو عطا کی چنانچہ یہ سنکر امیر صاحب بہت مشوش ہین اور اونکا اور حال تمام دریافت کرنے کے لیے مقام روئی میں مقیم ہین قوقان کے تین سفیر جو دربار دربار جناب مستطاب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند میں بمقام لاہور موجود تہے ایک اونمین سے کابل کو اور دوسرا قسطنطنیہ کو حضرت قیصر روم خلد اللہ ملکہ کے پاس طلب امداد کو لیے گیا اور تیسرا لاہور میں ہی +

آگرہ

مہاراجہ صاحب بہادر والی جہیپور جنکے تشریف لانے کی خبر پہلے لکہی گئی تہی اب وہ یہان سے جانب کلکتہ تہنیت فرما ہوے +

روڑکی

ایضاً

بفضل ایزد منان یہان سب طرح چین چان ہی ہنوز بارش نہین ہوئی مگر غلہ ارزان اور روئی عمدہ ہوکر ۲ دام ارزان ہو گئی + گودام روڑکی میں ابہی تک سپاہی محافظ بہرتی نہین ہوے طرح طرح کی صلاحین درپیش ہین دیکہیے کیا انتظام ہوتا ہی ۲۰ تاریخ کو جناب کرنیل مستر سمتہ صاحب بہادر محکمہ کمسریٹ روڑکی میں تشریف لائے اور روئی گودام کو دیکہ کر پسند کیا اور اوسی تاریخ لنڈہور کو تہنیت فرما ہوگئے + منظہر العجائب

دوالا

اخبار عالم میں تحریر ہے کہ فی الحال ولایت میں بڑی بڑی سوداگرون نے دوالا نکالا ہے چنانچہ تفصیل اوسکی یہ ہے +

تعداد و تفصیل	نام کارخانجات اور سوداگر

فرانسیس کلیف	پچاس لاکھ
مسی اورلا ورگ کمپنی	بیس لاکھ
نبولی کا ڈوس کمپنی	دس لاکھ
مسٹر اربلی لن ہٹ پارچہ فروش	آٹھہ لاکھہ
مسٹر بال مان یوسف لال شکر	پچاس لاکھہ
مسٹر ننگ سوداگر	دس لاکھہ
مسٹر جولیس کمپنی	چار لاکھہ
مسٹر واکٹر ورکی اینڈ اول کمپنی	پچاس لاکھہ

مسٹر ال فرمڈیل بادیا کمپنی اون فرشٹ ہاو مسنی ارس سی مرمزا اور مسٹر لا ٹپ فٹ اندشنش اور رابرٹ باک سنڈل اور مسٹر یاسس فن وغیرہ کا بہی دوالا نکلا ہی انکی قرضے کی تعداد معلوم نہیں ہوئی اور یہہ سوداگرون کا دوالہ صرف امریکا کی صلح ہونے کی خبر سے نکلا ہی خدا جانے جب صلح ہو جاویگی تو کیا حال گذریگا + اخبار عالم

عمارت

کشف الاخبار بمبئی نمبر ۱۳ مورخہ ۱۰ نومبر مین مرقوم ہی کہ اخبار ٹائمس آف انڈیا سے معلوم ہوا کہ جناب سر بارٹل ہنری فریر صاحب گورنر بمبئی نے ایک عمارت الفنسٹن سرکل نامی کی جو لارڈ الفنسٹن صاحب سابق گورنر بمبئی کی یادگار کے واسطے ہی اپنی ہاتھ سے بنیاد رکھی اول ایک چاندی کے صندوق مین بطور شگون کے بمبئی کی مشہور نامی گرامی انگریزی اور اردو وغیرہ کے ایک ایک اخبار اور ایک ایک سکہ جسقدر کہ اس ملک مین مروج ہین اور بمبئی بنک کی پانچہزار روپے کے نوٹ اوس مین رکھکر اوس جگہہ گاڑ دی اوسپر بنیاد رکھی گئی اوس دن بڑی دہوم اور رونق تہی +

چیف کمشنری ملک اودہ

اخبار مفصلات نمبر ۹۶ مورخہ ۱۰ نومبر مین لکہا ہی کہ مسٹر ونگفیلڈ صاحب چیف کمشنر بہادر ملک اودہ کے بحصول پنشن ولایت انگلستان کو جانیوالے ہین اور ملک اودہ شامل ممالک مغربی ہو جاویگا اور عہدہ چیف کمشنری تخفیف مین آویگا +

غضب الہی

راقم شعلہ طور طوفان مچھلی بندر کی بہت مجمل کیفیت پہلے لکھہ چکا ہی لیکن تفصیل کی نظر سے پہر لکھتا ہی کہ صاحب اخبار عالم کے ایک کرسفر بامقام سکندرآباد علاقہ حیدرآباد دکن سے اپنے خط مورخہ ۱۰ نومبر مین تحریر فرماتے ہین کہ اس نواح مین ایک عجیب حادثہ گذرا بندگان ناوزان بندر کی شامت اعمال سے گویا قہر خدا نازل ہوا اوسکی تحریر سے خوف و عبرت ہے بیان سے زیادہ دہشت ہی کیسا واقعہ جانکاہ ظہور مین آیا قیامت کبری کہین تو سچ ہی اس غضب الہی کی کیفیت یہہ ہے کہ یکم نومبر کو مقام مچھلی بندر مین صبح سے کچھ تہوڑی سی ہوا اور بارش شروع ہوئی پانچ گھنٹے کے بعد ہوا زیادہ چلنے لگی جب یہہ حال ہوا وہان کے آدمی مارے خوف کے اپنے اپنے گہرون مین پوشیدہ ہوگئے دس بجے رات کو دریا سے جو متصل شہر کے ہی آگ کے شعلے نمایان ہونے لگے کہ پچاس کوس تک وہ شب تیرہ مثل روز روشن معلوم ہوتی تہی پہر تین بجے کے بعد دریا سے آواز مہیب اور صدای ہولناک آنے لگی اور گیارہ بجے رات کو دریا کا پانی جو شہر سے تین کوس پر واقع ہی جوش مین آکر شہر مین چلا آیا جسقدر آدمی اس شہر کے اپنے اپنے مکانون مین رہتے تہے سب غرق آب ہو گئے تمام شہر مین صرف دو محلے جو بلندی پر واقع

سے باقی ہے بعد ایک ہفتہ گذشتہ کے دریا کا پانی بہر حیدر جیسی کو پہونچا اوس پانی اور ریت سے بھر اون دو محلونکے تمام شہر مسمار اور خراب و پوشیدہ ہوکر ایسا ہو گیا کہ معلوم نہین ہوتا کہ اس جگہہ کبھی آبادی تھی یا نہین اب دریای سندہ کے پانی سے بندرہ کوس تک شیرین پانی میسر نہین ہوتا ہی دونون محلونکے آدمی جو باقی رہے ہین اونپر یہ آفت گذری کہ بسبب دستیاب نہونے خوراک کے مرے جاتے ہین سنا جاتا ہی کہ حضرت سید جی جیجی بہائی کے صاحبزادے رستم جی نے مقام بچاؤ کی جو کچھلی بندر سے چالیس میل ترنع ہی غلہ وغیرہ بھجوایا ہی اور دو سو آدمی دریا مین لاشین نکلوانے کے واسطے روانہ کیے ہین اور پچیس ہزار روپیہ تعدو یا ہی کچھلی بندر سے ۳۰ میل تک تمام آبادی مع اضعات اور دیہات کی تباہ ہو گئی آدمیونکا نام و نشان باقی نرہا معلوم ہو کہ یہ طوفان کلکتہ کے طوفان سے بہت زیادہ ہوا ہی اٹھ روز سے سرکاری ڈاک بالکل بند ہی اور کچھ حال اس بلا کا ابھی معلوم نہین ہوا یہ شہر کچھلی بندر جسکو انگریز لوگ موسلی پٹن کہتے ہین راجمندری کی زمین گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا ہوا ہی ان دونون ضلعونکا نام شاستر مین کلنگ دیس لکھا ہی صدر مقام اسکا کچھلی بندر مندراج سے دو سو پچیس میل اوتر گوشہ شمال و مشرق کیطرف جھکتا ہوا سمندر کے کنارے بسا ہے بندر اچھا ہونیکے باعث تجارت کی جگہہ معقول ہی چینٹ وہان کی مشہور ہے ایران کو بہت جاتی ہی قلعہ دریای کرشنا کے ایک دہانے کے نزدیک شہر سے پون کوس کے تفاوت دلدل مین بنا ہی کچھلی بندر سے ۲۵ میل اوتر آلور شہر ہے

ولایت کی متفرق خبرین

تار برقی لندن کے ذریعے سے ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۶۴ع تک کی خبرین یہ ہین براہ بندر گال ۲۰ نومبر سنہ حال کو یہان پہونچین

شاہزادی الیس کے بطن سے لڑکی بخیر و عافیت پیدا ہوئی +

مستر برگ کی نسبت حکم پہانسی کا صادر ہوا +

درمیان جرمنی اور ڈنمارک کے صلحنامے دستخط ہوکے ہین و مرتب ہو گئے +

روئی کا نرخ اب کچھ گران ہی اور اس سوداگری کی گرم بازاری ہو رہی ہی منچسٹر مین نرخ نہین بدلا بلکہ زیادہ خواہش مین تجار کی

ملک امریکا کی تازہ جنگ لینگ اسٹریٹ نے شیریڈن پر حملہ کیا تھا مگر اوسکو شکست ہوئی ۱۵ توپین رہ گئین اور بہت سے آدمی مقتول و مجروح ہوئے + اوورلنس گزٹ

صدمہ اتفاقیہ

بمبئی گزٹ راوی ہی کہ اندنون متصل گہاٹ پر یہ اتفاقی ماجرا واقع ہوا کہ وہان تین ریل گاڑیان خالی لکڑی کی تہین اتفاقاً پیچ کی حرکت سے خود بخود زور سے چل نکلین اوسکے قریب چند مزدور کچھ کام کرتے تھے اونکے سنبھلتے سنبھلتے وہ تینون گاڑیان مزدورون پر سے گذر گئین تین آدمی اونمین سے پسکر چور چور ہوگئے + ایضاً

کھانا پکانیکی ترکیب عجیب

لندن کے ایک فرانسیسی صاحب نے یہ عجیب غریب ترکیب کھانا پکانیکی کی ایجاد کی ہی کہ تھوڑے عرصے مین بنے اگر صرف شعاع آفتاب سے کھانا خوش ذائقہ مثل طعام پختہ آتش پک جاتا ہی وہ ترکیب یہ ہی کہ ایک کالی ہانڈی پر ایک ترکیب سے شیشہ لگا کر دہوپ مین رکھدے + ایضاً